

# احمدآباد میں فکی کے اشتراک سے کارپوریٹس کیلئے نیشنل پنشن اسکیم پر ورکشاپ کا انعقاد

Posted On: 12 JUN 2017 7:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جون، پنشن فنڈ ریگولیٹری ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے) نے کارپوریٹس میں نیشنل پنشن اسکیم (این پی ایس) کو فروغ دینے کی اپنی کوشش میں ملک بھر میں این پی ایس کی ورکشاپ کا انعقاد کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ آج گجرات اسٹیٹ کاؤنسل میں فکی کے اشتراک سے گجرات کے احمدآباد میں کارپوریٹس کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔

شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پی ایف آر ڈی اے کے ڈپٹی جنرل منیجر جناب اکھلیش کمار نے انہیں پوری دنیا میں درازی عمر کے پس منظر کے بارے میں اور بوڑھاپے میں پنشن کی ضرورت کے بارے میں بتایا اور کہا کہ پنشن کی اہمیت سے ہر ایک کو واقف ہونا چاہئے۔ مرکزی حکومت کے ذریعے پیش کی جانے والی این پی ایس سماج کے ہر طبقے کیلئے ریٹائرمنٹ کیلئے بچت کرنے کا پلیٹ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے بوڑھاپے میں آمدنی کی یقینی دستیابی کے لئے این پی ایس کے فوائد کا احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے شرکاء سے درخواست کی کہ وہ اس میٹنگ کو این پی ایس کے بارے میں زیادہ فہم حاصل کرنے کیلئے استعمال کریں اور اپنی اپنی تنظیموں میں اس کو نافذ کریں۔ انہوں نے کم لاگت والی پنشن کے کلیدی عناصر کو اجاگر کیا۔

ایس بی آئی پنشن فنڈ منیجمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او جناب کمار شرادندو نے این پی ایس کے ڈھانچے کے تحت پنشن فنڈ کے رول کے بارے میں تفصیلات بتائیں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے فوائد سے آگاہ کیا اور پی ایف آر ڈی اے کے ذریعے جاری رہنما خطوط کے بعد پنشن فنڈ کی سرمایہ کاری سے زیادہ منافع کمانے کے بارے میں تفصیل بتائی۔

گجرات اسٹیٹ کونسل میں فکی کے سربراہ ڈاکٹر پرم شاہ نے اپنے خیر مقدمی خطبے میں اس طرح کی میٹنگیں پورے ملک میں منعقد کرنے اور این پی ایس کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کیلئے پی ایف آر ڈی اے کی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے بتایا کہ این پی ایس کارپوریٹس کیلئے اپنے ملازمین کو پنشن فراہم کرنے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم ہے۔

این پی ایس کارپوریٹ ماڈل کے تحت 9 جون 2017 تک 3593 رجسٹرڈ کمپنیوں کے 6.09 لاکھ ملازمین این پی ایس میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ این پی ایس تمام شہریوں کے ماڈل کے تحت 4.62 لاکھ صارفین این پی ایس میں شامل ہو چکے ہیں۔ این پی ایس اور اے پی وائی کے صارفین کی مجموعی تعداد 1.60 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے جس کے مجموعی اثاثے اے یو ایم کے تحت 187000 کروڑ روپے سے زیادہ ہیں۔

تقریباً 50 کارپوریٹس کے 80 سے زیادہ مندوبین نے ورکشاپ میں شرکت کی۔ احمدآباد گجرات میں قائم پی او پی کے نمائندے بھی ورکشاپ میں موجود تھے۔ پی ایف آر ڈی اے کے عہدیداروں نے این پی ایس کے بارے میں تفصیلات پیش کیں اور این پی ایس میں شامل ہونے سے ملازمین کے ساتھ ساتھ آجروں کو ہونے والے فوائد اور دیگر خصوصیات کے بارے میں شرکاء کو تفصیلات فراہم کیں۔ ڈیلاٹ ہسکنس اینڈ سیلس ایل ایل پی کے عہدیدار نے این پی ایس کے ٹیکس فوائد کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ احمدآباد میں قائم دو رجسٹرڈ کارپوریٹ، اڈانی پاور اور اروینڈ لمیٹڈ نے شرکاء کو این پی ایس کے بارے میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا اور کمپنی میں این پی ایس نافذ کرنے کے فوائد اور ملازمین کو ہونے والے فوائد کے بارے میں بتایا۔

پی ایف آر ڈی اے کے عہدیداروں نے این پی ایس میں شمولیت اختیار کرنے پر ہونے والے ٹیکس فوائد، پی او پی کی تفصیلات ٹائم لائن این پی ایس کے فنڈ کی منتقلی وغیرہ سے متعلق سوالات کے جواب دئے۔

-----

(م ن-وا-ر-12-06-2017)

U-2690